بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# وصیت نامہ

مرتب: شیخ العرب والعجم عارف باللہ حضرت اقدس حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

## وصیت کی اہمیت کے بارے میں احادیث شریفہ:

✎ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس مسلمان مرد کے (مال یا اپنے تعلقات کے) معاملہ میں کوئی بات وصیت کے قابل ہو تو اسے چاہیے کہ وہ دو راتیں بھی وصیت کے بغیر نہ گذارے۔ (بخاری شریف، جلد ۲)

✎ حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن میں نے اس بات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، اُس دن کے بعد سے ایک رات بھی نہ گذرنے پائی تھی کہ میں نے وصیت نامہ لکھ کر اپنے پاس رکھ لیا۔ (مسلم شریف، جلد ۲)

✎ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص وصیت کر کے مرا تو وہ راہِ مستقیم اور پسندیدہ طریقہ پر مرا اور تقویٰ و شہادت پر مرا اور اس حال میں مرا کہ اس کی مغفرت کی گئی"۔ (ابن ماجہ، جلد ۲)

**نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم۔۔۔۔۔۔۔**

مذکورہ بالا احادیث شریفہ میں وصیت کی تاکید اور اہمیت کی بناء پر وصیت کو اللہ تعالیٰ کا حکم سمجھ کر اپنے شوق، رغبت اور تہہ دل سے اور اپنے اختیار سے صحت کی حالت میں اس وصیت نامہ پر دستخط کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اے اللہ تعالیٰ میری تمام وصیتیں قبول فرما اور مجھ کو صراطِ مستقیم پر برقرار رکھ کر ایمانِ کامل کی حالت میں موت عطا فرما۔ (آمین)

| | | |
|---|---|---|
| کامل پتہ: | | |
| نام: | | |
| پتہ: | | |
| ڈاکخانہ: | تھانہ: | ضلع: |

احقر ............................................................ کی طرف سے اپنی اولاد اور احباب کو یہ وصیت ہے کہ:

(۱) حالتِ نزع میں سورۂ یٰسین کی بکثرت تلاوت کرے یا کرائے۔ (ابن ماجہ، جلد: ۱، شامی، جلد: ۲) نیز کلمۂ طیّبہ کی تلقین کرے یا کسی اور سے کرائے خاص طور پر کسی غیر محرم مرد / عورت کو میرے پاس ہرگز نہ آنے دے۔ کسی غیر محرم مرد یا عورت سے کلمہ کی تلقین یا سورۂ یٰسین کی تلاوت کرواتے وقت شرعی پردہ کا خاص طور پر اہتمام کرے۔ (مسلم شریف، جلد: ۱، ترمذی شریف، جلد: ۱، در مختار، جلد: ۲) خبردار شرعی پردہ کی خلاف ورزی ہرگز نہ ہونے پائے۔ انتقال کے بعد میری لاش کے پاس بیٹھ کر اجتماعی طور پر تلاوتِ قرآن نہ کرائی جائے۔ ہاں البتہ انفرادی طور پر اپنی اپنی جگہ سے جس قدر توفیق ہو تلاوتِ قرآن مجید کر کے ایصالِ ثواب کرے۔ (فتاویٰ شامی، جلد: ۲، از کشکولِ معرفت)

(۲) انتقال کے فوراً بعد سب سے پہلے غسل دیا جائے اور بہت جلد کفنانے اور دفنانے کا انتظام کیا جائے۔ (ابوداؤد شریف، جلد: ۱، در مختار، جلد: ۲)

(۳) میرے جنازے کی تیاری نیز غسل اور کفن دفن کے سلسلے میں سنّت کی پوری رعایت کی جائے۔(مالابد منہ، صفحہ:۱۶۳)

(۴) میرے انتقال کے بعد بلند آواز سے نہ روئے، نہ شریعت کے خلاف باتیں کرے۔ (ترمذی شریف، بخاری شریف، مسلم شریف، مالابد منہ، صفحہ:۱۳۶)

(۵) اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اگر جمعرات یا جمعہ کی صبح کو میرا انتقال ہو جائے تو نمازِ جمعہ سے قبل ہی دفن کر دیا جائے، جنازہ میں لوگوں کی کثرت کی غرض سے یا کسی عزیز کے انتظار میں نمازِ جمعہ کا انتظار نہ کیا جائے (فتاویٰ شامی، جلد:۲) انتقال کے بعد میری نمازِ جنازہ کسی متّقی اور متبع سنّت اللہ والے سے پڑھوانے کا بندوبست کیا جائے۔(مالابد منہ، صفحہ:۱۳۶)

(۶) بیماری یا کسی اور عذر کی بنا پر زندگی میں اگر میری نماز قضا ہو جائے یا روزہ چھوٹ جائے یا زکوۃ ادا نہ ہو سکے تو سب سے پہلے میری جائیداد سے تجہیز و تکفین کے انتظام کے بعد قرضوں کی ادائیگی سے فارغ ہو کر جو باقی بچے اس سے نماز، روزہ، زکوۃ کا کفّارہ اور فدیہ ادا کرے۔

(جواہر الفقہ، جلد:۴، ص ۳۹۲، مرقاۃ، ج:۴، بہشتی زیور، ج:۳، ص:۲۰)

(۷) میرے انتقال کے بعد ایصالِ ثواب کے طور پر اگر کچھ کرنا چاہتا ہو تو دیندار پرہیز گار مفتیانِ کرام کے مشورے سے ضرور انجام دیا جائے، محض اپنی مرضی سے کوئی کام نہ کیا جائے۔(فضائل صدقات)

(۸) مجھے بغلی یا صندوق قبر کے اندر دفن کیا جائے کیونکہ یہ بہتر طریقہ ہے۔ (بخاری، جلد:۱، ص:۱۷۹، مسلم، ج:۲، ص:۴۵۸، ترمذی:۲۰۲، در مختار، ج:۲، ص:۳۲۴) قبر کے اندر داہنی کروٹ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے میت کو لٹانا سنّت ہے، اس طرح کہ سینہ بالکل قبلہ کی طرف رہے ضرورت ہو تو سر اور پیٹھ کے نیچے قدرے مٹی رکھ دینا جائز ہے (چت لٹا کر صرف منہ قبلہ کی جانب کر دینا غلط طریقہ ہے بلکہ اس سے مردہ کو تکلیف پہنچتی ہے ) (عالمگیری: جلد۱، احسن الفتاویٰ، جلد:۱، ص:۲۸۰، کشکولِ معرفت، ص:۵۷۰)

(۹) زیارتِ قبر مردوں پر مستحب ہے زیارت کے معنی ہے مقبرہ جا کر دیکھنا، قبر میں رہنے والوں کو سلام پہنچانا، عذاب قبر کو یاد کر کے اور دنیا کی زندگی کو بے حقیقت خیال کر کے دل کو نرم کرنا اور مُردوں پر ثواب بخشنے کو زیارت کہتے ہیں۔ ہفتہ میں کم از کم ایک مرتبہ میری قبر کی زیارت کر لی جائے، اس کے لیے جمعہ کا دن بہتر ہے۔(مسلم شریف، ج:۱، ترمذی شریف، ج:۱، ابوداؤد شریف، ج:۲، ص:۴۶۱، فتح الباری، ج:۳، ص:۱۴۸)

(۱۰) ایصالِ ثواب پر مشتمل تمام بری رسومات سے اجتناب کرنا مثلاً محفلِ میلاد، انعقادِ قل خوانی، تیسرے، چالیسواں دن کا کھانا کھلانا، پیدائش اور موت کی سالگرہ منانا وغیرہ۔(شامی، ج:۳، ص:۲۴۰، مالابد منہ، ص:۱۳۶)

(۱۱) اجرت کے طور پر کسی کو کچھ دینا مثلاً بطور نذرانہ کسی کو کوئی چیز ہبہ کرنا، کھلانا یا مٹھائی وغیرہ تقسیم کے بدلے میں کلام پاک کا ختم پڑھوانا اور محفلِ دعا و درود کا انتظام کرنا یہ تمام باتیں قرآن و احادیث کی تعلیمات کی روشنی میں بالکل حرام ہے۔(تفسیر معارف القرآن، بقرۃ، ص:۴۳)

تفسیر معارف القرآن میں بحوالہ فتاویٰ شامی لکھا ہے کہ علامہ شامی نے شرح در مختار اور شفاء العلیل میں مدلل طور پر تفصیل سے لکھا ہے کہ اجرت کے عوض میں میت کے لیے قرآن مجید کا ختم کرانا یا کوئی دعا اور وظیفہ کا پڑھوانا بالکل حرام ہے کیونکہ ان کاموں پر کوئی دینی بنیادی ضرورت مبنی نہیں ہے، چونکہ بطور اجرت قرآن مجید کی تلاوت حرام ہے۔ اس لیے پڑھنے والا اور پڑھوانے والا دونوں گناہ گار ہونگے، اس طور پر پڑھنے والا جب خود ثواب سے محروم رہے گا تو پھر میت کو وہ کیا خاک ثواب پہنچائے گا، قبر کے پاس قرآن شریف پڑھوانا اور اجرت کے طور پر قرآن مجید کا رواج اصحابِ نبی، تابعین اور قرونِ اولیٰ سے ثابت نہیں ہے لہٰذا یہ امور بے شک خرافات اور بدعت ہیں۔

(۱۲) جس بستی یا شہر میں میرا انتقال ہو جائے اسی بستی یا شہر کے عام قبرستان میں مجھے دفن کرنا۔

(طحاوی شریف، ج:۱ص:۳۲۹، احسن الفتاویٰ، ج:۱، ص:۷، ج:۳، ج:۳، ص:۲۱۸، کشکول معرفت، ص:۵۶۹)

(۱۳) میت کو نہلاتے وقت ناف کے نیچے سے گھٹنوں تک اور عورتوں کے لیے تمام بدن کے پردہ کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو آدمی لمبی سی چادر میت کے جسم سے کچھ اوپر کھینچے رکھے۔(شامی، ج:۲، ص:۱۹۰، احسن الفتاویٰ، ج:۱، ص:۲۸)

(۱۴) ایک مرتبہ سے زیادہ نماز جنازہ نہ پڑھی جائے،(شامی،ج:۲،ص:۲۲۳،احسن الفتاویٰ،ج:۴،ص:۲۲۳) غائبانہ جنازہ ہر گز نہ پڑھائی جائے۔(در مختار،ج:۲،ص:۲۰۹)

(۱۵) مرنے کے بعد آنکھ یا جسم کے عضو کا ہبہ نہ کیا جائے کیونکہ یہ جائز نہیں۔(جواہر الفقہ،ج:۲،ص:۵۰،۴۵)

(۱۶) چہرہ دکھانے کے رواج سے خوب احتیاط کرے خصوصاً غیر محرم عورتوں کا چہرہ نامحرم مردوں کو دکھانے سے باز رہے اور غیر محرم مردوں کا چہرہ نامحرم عورتوں کو دکھانے سے باز رہے۔(احسن الفتاویٰ،ج:۴،ص:۲۲۹)

(۱۷) یاد رکھو! قبر کے اوپر گھر بنوانا حرام ہے مضبوطی کے لیے قبر پکی کرنا اونچی بنوانا اور لیپنا مکروہ تحریمی ہے۔
(مسلم شریف،ج:۱،ص:۳۱۲،احسن الفتاویٰ،ج:۴،ص:۹۹،۱۹۸،ترمذی شریف،ج:۱،ص:۲۰۳)

## ایصالِ ثواب کے چند جائز طریقے:

- کچھ روپے پیسے یا کھانا اور کپڑا وغیرہ کسی محتاج مسلمان کو عطا کرنا، مگر اس کے سامنے کچھ ظاہر کیے بغیر خود اللہ سے دعا مانگنا کہ اے اللہ! اس کارِ خیر کے بدلے میں جو اجر ملے وہ فلاں آدمی کو پہنچادے۔ (مسلم شریف،ج:۱،ص:۳۲۴)
- صدقۂ جاریہ یعنی مساجد و مدارس یا دینی طالبعلم یا مدرسین کے اجرت کے لیے روپے پیسے صرف کرنا یا کسی دینی امر میں اپنی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد صرف کر کے خداوندِ قدوس سے خود ہی دعا مانگنا کہ اے اللہ! تو ان کاموں کا ثواب فلاں کو بخش دے۔نیت کے اندر کسی قسم کی کوئی آمیزش نہ ہو تعارف اور شہرت کی نیت ہر گز نہ ہو ورنہ ثواب سے محروم رہے گا۔(مسلم شریف،ج:۲،ص:۴۱)
- کلامِ پاک میں سے کچھ تلاوت کرنا یا نفل نمازیں پڑھنا یا نفلی روزہ رکھنا یا تسبیحات و استغفار اور درود شریف وغیرہ پڑھ کر میت کو فائدہ پہنچانا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قبر کے اندر مردہ کی حالت پانی میں ڈوبتے ہوئے آدمی کی طرح ہے وہ اپنے عزیز و اقارب کی دعاؤں کا منتظر رہتا ہے۔(شامی، جلد:۲،ص:۲۴۳،فتح الملہم،ج:۳،ص:۳۸،مالابد منہ،ص:۱۳۷) پھر میت کے لیے اس طرح دعا مانگے کہ اے اللہ! تو فلاں کے گناہوں کو درگذر فرما کر اس کو قبر کے عذاب سے بچالے۔اس کی آخرت کی مشکلات آسان فرما کر اس پر رحمت نازل فرما،اس کو ہمیشہ کے لیے چین نصیب فرما،اس کی خطاؤں کو معاف فرما۔برف اور اولے سے تو اس کو گناہوں کو دھو ڈال۔جیسے میلے کچیلے کپڑے دھو کر صاف کیے جاتے ہیں ویسے ہی تو اس کے گناہوں کے میل کو صاف کردے اس دنیا کے مکان، ساتھی اور جوڑے کی بہ نسبت تو آخرت میں بہتر مکان، ساتھی اور جوڑا عطا فرما،اس کی قبر کی جگہ کو کشادہ کردے اور قبر اور جہنم کے عذاب سے حفاظت فرما۔(مسلم شریف،ج:۱،ص:۳۱۱)

## آخری نصیحت:

- سنّت کا پورا خیال رکھتے ہوئے باجماعت نماز پنجگانہ کی ادائیگی کا اہتمام کیا جائے۔عورتیں اپنے گھروں میں پردے کا لحاظ کرتے ہوئے نمازیں پڑھتی رہیں۔نماز سے باہر کی زندگی بھی مسنون طریقے سے بسر کریں اور مسنون دعاؤں کی ادائیگی کا اہتمام کریں۔
(بخاری شریف،ج:۱،ص:۸۹، موطاامام مالک،ص:۴۳، ہدایہ،ج:۱،ص:۱۲۳)
- اپنے گھروں میں بے پردگی، انسانوں اور جانوروں کی تصویریں، ٹیلی ویژن، گانا بجانا وغیرہ ہر گز نہ گھسنے دیں۔
(مسلم شریف،ج:۲،ص:۱۱۹/۱۲۰،کشکول معرفت،ص:۵۶۷ ترمذی،ج:۲،ص:۴۴،مشکوۃ،ج:۲،ص:۱۱۸)
- شادی بیاہ اور دوسری دینی و گھریلو محفلوں کے اندر ہر قسم کی غیر شرعی رسومات اور اسراف سے باز رہے، خصوصاً سنّت کے مطابق مسجد کے اندر نکاح پڑھانے کی کوشش کی جائے۔(ترمذی شریف،ج:۱،ص:۲۰۸،بہشتی زیور،ج:۶،ص:۱۶/۲۰)
- متبعین سنت علماء، طلباء اور مشائخ نیز دین کے صحیح خدمت گاروں و مبلغین دین سے عقیدت و محبت رکھے،ان کی خدمت کرے اور ہمیشہ ان سے تعلق رکھے۔(تعلیم المتعلم،ص:۵۷،احسن الفتاویٰ،ج:۱،ص:۲۶)

✽ روزانہ تلاوت قرآن مجید کی عادت ڈالے۔(احسن الفتاویٰ،ج:۱،ص:۳۲) اور کسی جیّد قاری صاحب سے حرفوں کی مشق کرلے۔اور قرآن شریف کے چار حقوق کالحاظ رکھے۔(۱) قرآن کی محبت (۲) اس کی تعظیم (۳) صحیح تلاوت (۴) قرآن کریم کے اومر ونواہی کا کامل اتباع۔

(کشکول معرفت،ص:۵۶۷)

✽ حقوق العباد کی ادائیگی میں اگر کوتاہی ہو جائے تو حق والے سے معافی مانگ لینااور جہاں تک ہو سکے مالی حقوق ادا کرنے کی کوشش کرتے رہو۔

(ترمذی شریف،ج:۱،ابن ماجہ،ج:۲،ص:۱۱۷،مالابد منہ،ص:۱۳۷)

✽ وارثوں کے اندر بٹوارے سے پہلے جائیداد کا صدقہ نہ کرے اوراس میں سے مسکینوں کو کھانانہ کھلائے،کیونکہ تقسیم سے پہلے اس کا ترکہ وجائیداد سے مہمان نوازی اور ہبہ وصدقہ سب ممنوع ہیں،اس قسم کے خیرات سے میت کو کوئی ثواب نہیں ملتا،بلکہ ثواب سمجھ کر دینا سخت گناہ ہے۔ خصوصاًوارث جب نابالغ اور یتیم ہو۔یتیم کا مال کھاناتوآگ کانگلنا ہے۔نابالغ سے تواجازت لے کر بھی صدقہ نہ کرے کیونکہ نابالغ کی اجازت شرعاًغیر معتبر ہے۔ (تفسیر معارف القرآن،ج:۲،ص:۲۲۵)

✽ لڑکے،لڑکیاں اور ہر وارث کا حق پائی پائی کرکے تقسیم کردینا خصوصاًلڑکیوں کے حقوق کو پامال نہ ہونے دے۔(تفسیر معارف القرآن،ج:۲،ص:۲۲۵)

✽ بھائی بہنوں کے خوشگوار تعلقات میں کسی قیمت پر رخنہ نہ پڑے اور بگاڑ پیدانہ ہو،اس صلہ رحمی اور انمول خوشگوار رشتہ کی حفاظت کے لیے اپنی خواہشات اور جائیداد یااپنا منصب وعہدہ کی اگر قربانی کی ضرورت ہو تو بھی اس سے گریز نہ کرے باہمی یک جہتی،ہمدردی اور اتحاد واتفاق سے اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضامندی اور آخرت کی بے شمار نعمتیں نصیب ہونے کے ساتھ دنیا کے اندر چین اور آرام،راحت وآسائش نیز عزت وتوقیر اور دولت میں خیر وبرکت اور ترقی حاصل ہوتی ہے اوراس کے برخلاف عدم اتفاق اللہ کی ناراضگی اور آخرت کی بربادی کے علاوہ دنیا کے اندر پریشانی،بے عزتی اور ہلاکت کا سبب بن جاتاہے یاد رہے کہ محض دنیاوی تعلقات قائم رکھنے کی وجہ سے خدا کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہ ہو۔

(احسن الفتاویٰ،ج:۱،ص:۲۷)

✽ اگر کوئی حاجت اور مشکلات در پیش ہو تو دو رکعت صلوۃالحاجت پڑھ کر بارگاہِ ایزدی میں استعانت طلب کرنے کی عادت ڈالے کسی مخلوق کی طرف متوجہ نہ ہو بلکہ کسی عالمِ دین یااپنے دیندار احباب سے دعا کی درخواست کرے کبھی کبھی صلوۃالحاجات پڑھ کراللہ سے دعامانگے۔

(کشکول معرفت،ص:۵۶۸،احسن الفتاویٰ،ج:۱،ص:۲۷)

## تتمہ:

دنیا کی زندگی میں اپنارہن سہن،چال چلن،بات چیت،ڈانٹ ڈپٹ اور تعلیم وتربیت وغیرہ میں دانستہ اور نادانستہ طور پر کسی کو تکلیف پہنچ جانا ممکن نہیں اس لیے میں ہر ایک سے خدا کے واسطے معافی مانگتاہوں،خدامجھے معاف کردے۔اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ فلاں کو مجھ سے تکلیف پہنچی ہے توتم میرے طرف سے ان سے معافی مانگ لینے کی حتی الامکان کوشش کرنا۔(احسن الفتاویٰ،ص:۶)

<table>
<tr><td rowspan="3">دستخط:</td><td>شاہد</td></tr>
<tr><td>۱)</td></tr>
<tr><td>۲)</td></tr>
<tr><td>تاریخ:</td><td>۳)</td></tr>
</table>